بینک دولت پاکستان

شعبۂ بینکاری پالیسی وضوابط

آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

بی پی آر ڈی سرکلر لیٹر نمبر 18 برائے 2018ء 19 اکتوبر 2018ء

صدور / چیف ایگزیکٹوز،

تمام بینک / ترقیاتی مالی ادارے

محترم / محترمہ،

بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں کی جانب سے اے ایم ایل / سی ایف ٹی نظام کی تعمیل

مالی نظام کی سالمیت، اصابت اور تحفظ کے مقصد سے بینک دولت پاکستان منی لانڈرنگ، دہشت گردوں کی مالی مدد اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے بینکاری شعبے کے ممکنہ استعمال کو روکنے کی کوشش کرتا رہا ہے، اس حوالے سے اسٹیٹ بینک بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں کے لیے وقتاً فوقتاً مختلف ہدایات / رہنما خطوط جاری کر چکا ہے۔

2 تمام بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں کی توجہ اے ایم ایل / سی ایف ٹی ضوابط کے ضابطہ -1 (صارفین کی ضروری مستعدی۔ سی ڈی ڈی) کی جانب مبذول کروائی جاتی ہے، جس کے لیے بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں سے تقاضا کیا جاتا ہے کہ وہ اہمیت اور خطرے کے لحاظ سے لیکن شناخت اور تصدیق کے تقاضوں پر سمجھوتا کیے بغیر موجودہ صارفین کے حوالے سے باقاعدگی سے یہ سی ڈی ڈی کے موزوں اقدامات انجام دیں۔ چنانچہ، سی ڈی ڈی اے ایم ایل / سی ایف ٹی کا لازمی و مؤثر حصہ ہے۔

3 اس ضمن میں، اس امر کا اعادہ کیا جاتا ہے کہ بینک / ترقیاتی مالی ادارے تمام قابلِ اطلاق ہدایات، بشمول صارفین اور ان کے استفادہ کنندہ مالک (مالکان) کی شناخت اور تصدیق اور ان کے کاروباری تعلق کے مقصد و نوعیت کے حوالے سے معلومات کے حصول پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں گے۔ بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں میں موجود نگرانی کے طریقہ کار کے لیے مناسب وسائل اور اختیار ہونا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ اکاؤنٹس میں کیا جانے والا لین دین ان کے صارفین، کاروبار، خاکۂ خطر اور فنڈ کے ماخذ کے حوالے سے بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں کی معلومات کے مطابق ہو۔ اکاؤنٹس / لین دین کی حتمی وصولی کی ملکیت جاننے کے مقصد سے بینک / ترقیاتی مالی ادارے متعلقہ معلومات لینے، اور تمام پیچیدہ، غیر معمولی طور پر بڑے لین دین نیز لین دین کے غیر معمولی انداز، جو صارف کے جزدان سے موافقت نہ رکھتا ہو یا بظاہر معاشی یا نمایاں طور پر قانونی مقصد کا حامل نہ لگتا ہو، کے پس منظر اور مقصد کا جائزہ لینے کی کوششوں میں اضافہ کریں گے۔

4 بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں کو یہ ہدایت بھی کی جاتی ہے کہ وہ ایس ای سی پی کے سرکلر نمبر 16 برائے 2018ء بتاریخ 29 اگست 2018ء (https://www.secp.gov.pk/laws/circulars/) سے رجوع کریں جس کی وساطت سے کمیشن نے تمام کمپنیوں کو حتمی وصول کنندگان، یعنی وہ اشخاص یا افراد جو حتمی طور پر کمپنی کے مالک یا مختار ہیں، کے بارے میں اپ ٹوڈیٹ معلومات حاصل کرنے اور انھیں تیار کرنے کی کوششوں میں اضافے کی ہدایت کی گئی ہے۔ بینک / ترقیاتی مالی ادارے اپنے متعلقہ صارفین سے حتمی وصولی کی ملکیت کی یہ معلومات صارف کی ضروری مستعدی (سی ڈی ڈی) کے عمل کے دوران لے سکتے ہیں۔

5 مزید برآں، موجودہ اقدامات کو مزید مستحکم بنانے اور منی لانڈرنگ اور دہشت گردوں کی فنانسنگ کے خطرات میں کمی کے لیے بینکوں کو فوری طور پر ذیل کے اقدامات کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے:

(الف) بایو میٹرک ٹیکنالوجی کے زیادہ سے زیادہ استفادے کو یقینی بنانا اور ذیل کی میعادِ مقررہ اور حدود کے مطابق موجودہ صارفین کی بایو میٹرک تصدیق (اگر پہلے نہیں کی گئی ہے) انجام دینا:

ترجیح	صارفین کا زمرہ	حد	میعاد
بلند ترجیح	فہرستی / سرکاری لمیٹڈ کمپنیاں	2016ء، 2017ء میں سے کسی کیلنڈر سال یا یکم جنوری 2018ء سے 30 ستمبر 2018ء کی مدت میں اکاؤنٹ کا 1000 ملین روپے سے زائد کا لین دین	30 نومبر 2018ء
	نجی لمیٹڈ کمپنیاں	2016ء، 2017ء میں سے کسی کیلنڈر سال یا یکم جنوری 2018ء سے 30 ستمبر 2018ء کی مدت میں اکاؤنٹ کا 500 ملین روپے سے زائد کا لین دین	
	سرکاری / نجی لمیٹڈ کمپنیوں کے علاوہ تمام صارفین	2016ء، 2017ء میں سے کسی کیلنڈر سال یا یکم جنوری 2018ء سے 30 ستمبر 2018ء کی مدت میں اکاؤنٹ کا 250 ملین روپے سے زائد کا لین دین	
درمیانی ترجیح	فہرستی / سرکاری لمیٹڈ کمپنیاں	2016ء، 2017ء میں سے کسی کیلنڈر سال یا یکم جنوری 2018ء سے 30 ستمبر 2018ء کی مدت میں اکاؤنٹ کا 500 ملین روپے سے 1000 ملین روپے تک کا لین دین	31 جنوری 2019ء
	نجی لمیٹڈ کمپنیاں	2016ء، 2017ء میں سے کسی کیلنڈر سال یا یکم جنوری 2018ء سے 30 ستمبر 2018ء کی مدت میں اکاؤنٹ کا 250 ملین روپے سے 500 ملین روپے تک کا لین دین	
	سرکاری / نجی لمیٹڈ کمپنیوں کے علاوہ تمام صارفین	2016ء، 2017ء میں سے کسی کیلنڈر سال یا یکم جنوری 2018ء سے 30 ستمبر 2018ء کی مدت میں اکاؤنٹ کا 100 ملین روپے سے 250 ملین روپے تک کا لین دین	
معمول کی	دیگر تمام اکاؤنٹس جو درج بالا زمروں میں نہیں آتے		30 جون 2019ء

نوٹ:

i۔ قانونی اداروں کے اکاؤنٹ کھولنے اور چلانے کے مجاز افراد کی بایو میٹرک تصدیق یا قانونی انتظامات کیے جائیں گے۔

ii۔ وہ صارفین جن کے پاس بایومیٹرک طور پر قابلِ تصدیق دستاویزات کے علاوہ شناخت کی کوئی اور اہل دستاویزات ہوں ان کی بینک / ترقیاتی مالی ادارے کے اپنے اہمیت اور خطرے کے جائزے کے لحاظ سے دستاویزات، اعدادو شمار یا صارف اور / یا قابلِ اعتماد اور خود مختار ذرائع سے حاصل کی گئی معلومات سے شناخت کی دوبارہ جانچ/ تصدیق کی جائے گی۔

(ب) صارفین کے باقی ماندہ جُزدان کے اپنے داخلی خطرے کے جائزے کی تعمیل کی صورتِ حال کی تصدیق کرنا، جس کا بی پی آر ڈی سرکلر لیٹر نمبر20 بتاریخ14 جون2017ء کے مطابق 31 اکتوبر2018ء تک کیا جانا ضروری ہے۔

6 اسٹیٹ بینک دورانِ معائنہ خاص طور پر درج بالا تقاضوں کی تعمیل کا جائزہ لے گا اور عدم تعمیل کی صورت میں متعلقہ قوانین کے مطابق مناسب چارہ جوئی کی جائے گی۔

7۔ براہِ مہربانی وصولی سے مطلع فرمایئے۔

آپ کا مخلص،

(محمد سلیم)

ایڈیشنل ڈائریکٹر